احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 20 دسمبر 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 20 دسمبر 2010ء 13 محرم 1432 ہجری 20 فتح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 257

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں انہی پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجالاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں۔ اس لئے اس کو پالیتے ہیں اور خداتعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں۔ اس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے، کامل استقامت سے وابستہ ہے اور کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق ووفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کرسکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہوسکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے۔ اور یہ راہ نہایت دشوار گذار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 382)

بطل جلیل

انگریزی زبان کے مشہور انشاپرداز ادیب اور مصنف تھامس کارلائل لکھتے ہیں:۔

اہل عرب کے لئے یہ انقلاب ایک نئی زندگی تھی جو انہیں تاریکی سے نور کی طرف لے آئی تھی۔ عرب اس کے ذریعے سے پہلی دفعہ زندہ ہوا۔ ایک ایسی قوم جو ابتدائے آفرینش سے گمنامی کے عالم میں ریوڑ چراتی پھرتی تھی۔ ان کی طرف ایک رسول آیا جو اپنے ساتھ ایک ایسا پیغام لایا جس پر وہ قوم ایمان لے آئی، وہ دیکھو! وہی گمنام چرواہے دنیا کی ممتاز ترین قوم بن گئے۔ وہ حقیر قوم ایک عظیم الشان ملت میں تبدیل ہوگئی۔ میں نے کہا کہ عظیم انسان ہمیشہ آسمان سے شعلۂ نور بن کر اُترتا ہے۔ نوع انسانی خشک نیستاں کی طرح اس شرارہ کے انتظار میں تھی۔ وہ شرارہ اس بطل جلیل کی صورت میں آسمان سے آیا اور تمام نوع انسانی کو شعلہ صفت بنادیا۔

(On Heroes Hero-Worship and The Heroic in History by T.Carlyle p.87)

جلسہ سالانہ قادیان سے حضور انور کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شہلا آفندی صاحبہ ماہر نفسیات مورخہ 23 تا 28 دسمبر 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبہ کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سکالرشپ کا موقع

(LUMS) نے ایسے ذہین طلبہ کے لئے جنہوں نے 2009/2010 میں میٹرک کا امتحان پاس کیا ہو اور 80 فیصد یا زائد نمبر حاصل کئے ہوں سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ اس معیار پر پورا اترنے والے ضرورت مند طلبہ کو بی ایس سی (آنرز) بی ایس، بی اے (آنرز)، بی اے، ایل ایل بی کے پروگرام میں شمولیت کیلئے (NOP) کے ذریعے سکالرشپ اور مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ خواہشمند افراد درجہ ذیل ویب سائٹ سے فارم حاصل کرسکتے ہیں۔

http://nop.lums.edu.pk

(نظارت تعلیم)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم دسمبر 2010ء کو بوقت 12 بجے دوپہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم رشید احمد طاہر بھٹی صاحب

مکرم رشید احمد طاہر بھٹی صاحب ابن حضرت قاضی عبدالسلام بھٹی صاحب مورخہ 28 نومبر 2010ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 67 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نائب ناظم الیکٹریشن کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ جماعت Northampton یو۔کے کے کئی سال تک صدر رہے اور لندن شفٹ ہونے کے بعد مقامی جماعت میں سیکرٹری تحریک جدید اور وقف جدید کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ انتہائی نیک، وفا شعار اور خلافت کے ساتھ گہری محبت رکھنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا یادگار ہے۔ آپ مکرم قاضی ناصر احمد بھٹی صاحب سابق ریجنل امیر نارتھ ویسٹ ریجن کے بھائی تھے۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ مسرت بھٹی صاحبہ، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں انگلش ڈاک ٹیم کی انچارج کے طور پر خدمت کر رہی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب ابن مکرم شیخ سلامت علی صاحب کینیڈا مورخہ 18 اکتوبر 2010ء کو 97 سال کی عمر میں کینیڈا میں وفات پا گئے۔ آپ کو ادب سے بچپن سے ہی لگاؤ تھا۔ آپ کا پہلا مضمون الفضل کی 1938ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔ 1941ء میں غیر مبائعین کے بارہ میں آپ کے بہت سے مضامین الفضل میں شائع ہوئے جنہیں حضرت مصلح موعود نے بہت پسند فرمایا اور اپنے خطبہ جمعہ میں بھی اس کا ذکر فرمایا۔ آپ کو لمبا عرصہ بطور اسسٹنٹ اور قائمقام ایڈیٹر الفضل کے علاوہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان اور ماہنامہ مصباح کی ادارت کا بھی موقع ملا۔ آپ نے بحیثیت صدر نگران بورڈ الفضل اور لاہور میں مختلف تنظیمی عہدوں پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے متعدد کتب بھی تصنیف کیں نیز آپ کو عمرہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم سید طاہر احمد بخاری صاحب

مکرم سید طاہر احمد بخاری صاحب ابن مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب کینیڈا مورخہ 25 ستمبر 2010ء کو کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا شمار جماعت کینیڈا کے ابتدائی اراکین میں ہوتا ہے۔ آپ کینیڈا کے پہلے نیشنل صدر رہے۔ بہت ہی شریف النفس، بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے والے، صاف گو، اچھے مشیر اور اصول پسند انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب آف ناروے مورخہ 10 نومبر 2010ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو کراچی اور ناروے میں مختلف جماعتی خدمات کا موقعہ ملا۔ مرحوم نہایت نیک، نمازوں کے پابند، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص انسان تھے۔ خلافت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم شیخ محمد اکرام صاحب

مکرم شیخ محمد اکرام صاحب ابن مکرم شیخ فضل محمد صاحب نوید جنرل سٹور ربوہ مورخہ 13 نومبر 2010ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں اکیلے احمدی تھے۔ باوجود شدید مخالفت کے احمدیت پر ثابت قدمی سے قائم رہے اور اپنے غیر احمدی رشتہ داروں سے ہمیشہ کہتے تھے کہ یہی صحیح راستہ ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے ساتھ آپ کو بے پناہ محبت تھی اور اس کی تلقین بچوں کو بھی کرتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم حکیم محمد افضل فاروقی صاحب

مکرم حکیم محمد افضل فاروقی صاحب اوچ شریف ضلع بہاولپور مورخہ 15 جون 2010ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے مقامی جماعت میں بحیثیت سیکرٹری مال اور صدر جماعت 45 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم رانا مسعود احمد صاحب

مکرم رانا مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب اوکاڑہ مورخہ 4 اکتوبر 2010ء کو طویل علالت کے بعد 64 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس اور دعا گو انسان تھے۔ دعوت الی اللہ اور مالی تحریکات میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اوکاڑہ شہر کے مشن ہاؤس اور بیت الذکر کی تعمیر میں بھی معیاری قربانی پیش کرنے کی توفیق پائی۔ آپ کو لمبا عرصہ بطور صدر جماعت 32/RA اور نائب امیر ضلع اوکاڑہ خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1/3 حصے کے موصی تھے۔

مکرم محمد حنیف صاحب بٹ

مکرم محمد حنیف صاحب بٹ کنری سندھ مورخہ 15 مئی 2010ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ محمد آباد سٹیٹ کی ورکشاپ میں بطور مکینک کام کرتے رہے۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ کنری میں بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ خدمت کی توفیق پائی۔ بہت مہمان نواز، مخلص، ایماندار اور ہر دلعزیز انسان تھے۔ کنری میں کلمہ مہم کے دوران مہمانوں کے کھانے پینے اور رہائش کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ غیر احمدی احباب کے ساتھ بھی بہت اچھے تعلقات تھے۔ آپ مکرم مبارک احمد عارف صاحب مربی سلسلہ کے والد تھے۔

مکرم ملک احمد شیر صاحب

مکرم ملک احمد شیر صاحب آف انڈونیشیا مورخہ 5 نومبر 2010ء کو دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ آپ نے پاکستان میں قائد خدام الاحمدیہ، صدر محلّہ، سیکرٹری مال اور قائد انصاراللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 2003ء سے انڈونیشیا میں مقیم تھے۔ انتہائی نیک سیرت، صوم و صلوٰۃ کے پابند، سادہ مزاج اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ انڈونیشیا اور پاکستان میں کئی بیوت الذکر کی تعمیر میں مالی قربانی کی توفیق پائی۔ گھر میں بھی ایک چھوٹی سی بیت الذکر اور لائبریری بنائی ہوئی تھی۔ آپ نے پسماندگان میں عمر رسیدہ والدہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب

مکرم چوہدر عبدالوہاب صاحب اسلام آباد مورخہ 7 ستمبر 2010ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے جماعت اسلام آباد میں لمبا عرصہ سیکرٹری مال اور ناظم انصاراللہ ضلع کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ چندوں میں باقاعدہ اور نظام جماعت کی پوری اطاعت کرنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔

مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب

مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب ابن مکرم بدر الدین صاحب فیض اللہ چک گورداسپور کینیڈا ایک لمبا عرصہ سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار رہنے کے بعد مورخہ 16 اکتوبر 2010ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ لمبا عرصہ ساہیوال میں مقیم رہے اور وہاں احمدیوں پر جو مقدمہ قائم کیا گیا تھا اس میں شامل تھے۔ آپ کو اس کیس کی وجہ سے لمبا عرصہ روپوشی کی زندگی گزارنی پڑی۔ 1990ء میں بیرون ملک ہجرت کر گئے اور کینیڈا میں رہائش پذیر تھے۔ مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت سے بڑا گہرا تعلق تھا۔ علم دوست اور نہایت مخلص وفا شعار انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سراج دین صاحب ربوہ مورخہ 25 ستمبر 2010ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ انتہائی صابر و شاکر اور جماعت کے ساتھ دلی وابستگی رکھنے والی نیک اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ 1974ء اور 1984ء کے پر آشوب حالات میں نہ صرف خود ثابت قدم رہیں بلکہ اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ جماعت کے ساتھ وفا کی تلقین کرتی رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم وقار احمد صاحب قریشی

مکرم وقار احمد قریشی صاحب راولپنڈی مورخہ 5 اگست 2010ء کو مظفر آباد جاتے ہوئے گڑھی دوپٹہ مقام کے قریب بس حادثے میں 29 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نہایت ملنسار، احمدیوں اور غیر احمدیوں میں ہر دلعزیز انسان تھے۔ راولپنڈی کے حلقہ مغل آباد میں زعیم خدام الاحمدیہ، نائب قائد اور ناظم اصلاح وارشاد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ تین بہنیں اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب مرحوم آف کینیڈا مورخہ 10 جولائی

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم کتاب۔ آئینہ کمالات ......(دوسرا نام) دافع الوساوس

پس منظر و پیش منظر، عظیم قصیدہ اور سعید روحوں کی فتوحات کا تذکرہ

(قسط اول)

عبدالسمیع خان

حضرت مسیح موعود نے سلطان القلم کی حیثیت سے دین کی خاطر جو بے مثال قلبی جہاد کیا ہے وہ غیروں سے بھی اپنا لوہا منوا چکا ہے۔ آپ نے اسی کے لگ بھگ کتب تصنیف فرمائیں جن میں سے ہر ایک نور حقائق، معرفت اور آسمانی برکتوں سے لبریز ہے۔ ان میں آئینہ کمالات اسلام کو ایک خاص امتیازی مقام بھی حاصل ہے اور حضرت مسیح موعود نے خود اسے ایک نشان اور قدرت حق کا نمونہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''میں جانتا ہوں کہ اس نے یہ اپنا ایک نشان دکھلایا ہے۔ تا کہ معلوم ہو کہ وہ کیونکہ (دین) کی غربت کے زمانہ میں اپنی خاص تائیدوں کے ساتھ اس کی حمایت کرتا ہے اور کیونکر ایک عاجز انسان کے دل پر تجلی کر کے لاکھوں آدمیوں کے منصوبوں کو خاک میں ملاتا اور ان کے حملوں کو پاش پاش کر کے دکھلا دیتا ہے......عزیزو! **یہ کتاب قدرت حق کا ایک نمونہ ہے** اور انسان کی معمولی کوششیں خود بخود اس قدر ذخیرہ معارف کا پیدا نہیں کرسکتیں''۔

(روحانی خزائن جلد 5 ص 652)

پس منظر

خدا تعالیٰ کے اس نشان کو کامل طور پر سمجھنے کے لئے اس کے پس منظر اور پیش منظر کو نگاہ میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس لئے پہلے ان حالات پر نظر ڈالتے ہیں جن میں یہ نشان وقوع پذیر ہوا۔

قصہ آج سے ایک سو سال قبل کا ہے جب دین حق کے خلاف ہر طرف ایک طوفان ضلالت برپا تھا جس کے اندر بیشمار طوفان موجزن تھے اور یہ سارے طوفان اندرونی اور بیرونی طور پر حق کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے درپے تھے اور اپنی شدت اور وسعت اور ہمہ گیری میں گزشتہ تمام زمانوں پر سبقت لے گئے تھے۔ حضرت مسیح موعود اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''بیرونی اور اندرونی فتنے انتہا کو پہنچ گئے۔ اگر تم ان تمام فتنوں کو ایک پلۂ میزان میں رکھو اور دوسرے پلہ کے لئے تمام حدیثوں اور سارے قرآن کریم میں تلاش کرو تو ان کے برابر کیا ان کا ہزارم حصہ بھی وہ فتنے قرآن اور حدیث کی رو سے ثابت نہیں ہوں گے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 52)

مجموعہ طوفانات

اس کی تشریح میں مزید فرمایا:۔

''ذرہ نظر اٹھا کر دیکھو کہ (دین) کو کس درجہ پر بلاؤں نے مجبور کر لیا ہے اور کیسے چاروں طرف سے (دین) پر مخالفوں کے تیر چھوٹ رہے ہیں اور کیسے کروڑ ہا نفسوں پر اس زہر نے اثر کر دیا ہے۔ **یہ علمی طوفان یہ عقلی طوفان، یہ فلسفی طوفان یہ مکر اور منصوبوں کا طوفان، یہ فسق اور فجور کا طوفان اور یہ لالچ اور طمع دینے کا طوفان یہ اباحت اور دہریت کا طوفان یہ شرک اور بدعت کا طوفان** جو ہے ان سب طوفانوں کو ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو اور اگر طاقت ہے تو ان مجموعہ طوفانات کی کوئی پہلے زمانہ میں نظیر بیان کرو''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 253)

صداقت کی کشتی اس طوفان بلا خیز میں پھنسی ہوئی تھی۔ اس پر مستزاد ایک اور قیامت ٹوٹ پڑی اور وہ اس طرح کہ اہل حق نے خود اپنے ہاتھوں اس کشتی کو ڈبونا شروع کر دیا اور مختلف مذاہب اور علوم جدیدہ کی طرف سے جو اعتراضات ہو رہے تھے ان کا جواب دینا تو درکنار علماء نے ان کے مقابل پر پسپائی اختیار کر لی اور فلسفہ یورپ کی تاب نہ لاتے ہوئے اور یورپین فلاسفروں کے اعتراضات سے مرغوب ہو کر اپنے عقائد کی ایسی تشریحات کرنے لگے جو صریح طور پر نصوص قرآنیہ اور احادیث نبویہ کے خلاف تھیں اور اس گھر کو اسی گھر کے چراغوں سے آگ لگ گئی۔

مثلاً تاثیرات دعا اور معجزات وغیرہ سے انکار کر دیا گیا۔ سرسید احمد خان نے ملائکہ کے متعلق لکھا۔

''جن فرشتوں کا قرآن میں ذکر ہے ان کا کوئی اصلی وجود نہیں ہوسکتا بلکہ خدا کی بے انتہا قدرتوں کے ظہور کو اور ان قویٰ کو جو خدا نے اپنی تمام مخلوق میں مختلف قسم کے پیدا کئے ہیں ملک یا ملائکہ کہا ہے''۔

(تفسیر القرآن جلد نمبر 1 ص 33)

حضرت مسیح موعود نے اس عقیدے کا ذکر اس کتاب میں کیا فرماتے ہیں:۔

''وہ اس وحی سے منکر ہیں جو بذریعہ جبرائیل علیہ السلام انبیاء کو ملتی ہے اور الٰہی طاقتوں، غیب گوئی اور دیگر خوارق کو اپنے اندر رکھتی ہے اور خالصتاً آسمان سے نازل ہوتی ہے نہ کہ کوئی فطرتی قوت۔ اگر وہ بظاہر جبرائیل کو بھی مانتے ہیں مگر ان کا جبرائیل وہ نہیں ہے جس کو بالاتفاق بیس کروڑ مسلمان دنیا میں مان رہے ہیں۔ وہ کلام الٰہی کے بھی قائل ہیں مگر اس کلام کے نہیں جو خدا کا نور اور خدائی طاقتیں اپنے وجود میں رکھتا ہے بلکہ صرف ایک ملکہ فطرت جو انسانی ظرف کے اندازہ پر فیض الٰہی قبول کرتا ہے نہ وہ وحی جو خدائی کے چشمہ سے نکلی ہے''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 226)

قرآنی کمالات

یہی حال دوسرے عقائد کا ہو رہا تھا اور اس دہری قیامت نے اندھیر مچا رکھا تھا اور ان دو طرفہ حملوں سے دین کا محبوبانہ اور دلربا چہرہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو رہا تھا۔ یہی وہ وقت تھا جب خدا کی غیرت جوش میں آئی اور الٰہی نوشتوں کے مطابق اس نے اپنا مامور کھڑا کر دیا۔ جس نے ان طوفانوں کے رخ پھیر دیئے۔ حضرت مسیح موعود نے دین حقیقی اور اس کے دلکش اور دلآویز چہرہ کو ظاہر کرنے کے لئے آئینہ کمالات اسلام تصنیف فرمائی اور دین کے محاسن اور کمالات بہت عمدگی کے ساتھ اس میں بیان فرمائے۔ اس کتاب کی اغراض بیان کرتے ہوئے خود فرماتے ہیں:۔

''واضح ہو کہ یہ کتاب جس کا نام نامی عنوان میں درج ہے ان دنوں میں اس عاجز نے اس غرض سے لکھی ہے کہ دنیا کے لوگوں کو قرآن کریم کے کمالات معلوم ہوں اور (دین) کی اعلیٰ تعلیم سے ان کو اطلاع ملے''۔

(روحانی خزائن جلد 5 ص 652)

پھر فرمایا:۔

یہ کتاب جس کا نام عنوان میں درج ہے میں نے بڑی محنت اور تحقیق اور تفتیش سے صرف اس غرض اور نیت سے تالیف کی ہے کہ تا (دین) کے کمالات اور قرآن کریم کی خوبیاں لوگوں پر ظاہر کروں اور مخالفین کو دکھلاؤں کہ فرقان حمید کن اغراض کے پورا کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اور انسان کے لئے اس کا کیا مقصد ہے اور اس مقصد میں کس قدر وہ دوسرے مذاہب سے امتیاز اور فضیلت رکھتا ہے اور بایں ہمہ اس کتاب میں ان تمام اوہام اور وساوس کا جواب بھی دیا گیا ہے جو کوتاہ نظر لوگ مدعیان (دین) ہو کر پھر ایسی باتیں منہ پر لاتے ہیں جو درحقیقت اللہ اور رسول اور قرآن کریم کی ان میں اہانت ہے۔ اسی وجہ سے اس کتاب کا دوسرا نام دافع الوساوس بھی رکھا گیا ہے لیکن ہر مقام اور ہر محل میں زور کے ساتھ اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں ایک دین...... ہی ہے جس کو دین اللہ کہنا چاہئے۔ جو سچائی کو سکھلاتا اور نجات کی حقیقی راہیں اس کے طالبوں کے لئے پیش کرتا ہے اور اخروی رستگاری کے لئے کسی بے گناہ کو پھانسی دینا نہیں چاہتا اور نہ انسان کو بخشایش الٰہی سے ایسا نومید کرتا ہے کہ جب تک ایسا گنہگار انسان کروڑ ہا کیڑوں مکوڑوں وغیرہ حیوانات کی جون میں نہ پڑے تب تک کوئی سبیل اور کوئی چارہ اور کوئی علاج اس کے گناہ بخشے جانے کا نہیں۔ گویا اس دنیوی زندگی میں ایک صغیرہ گناہ کرنے سے بھی تمام دروازے رحمت کے بند ہو جاتے ہیں اور آخر انسان ایک لاعلاج بیماری سے بڑے درد اور دکھ کے ساتھ اور سخت نومیدی کی حالت میں دوسرے عالم کی طرف کوچ کرتا ہے بلکہ قرآن کریم میں نجات کی وہ صاف اور سیدھی اور پاک راہیں بتلائی گئی ہیں کہ جن سے نہ تو انسان کو خدا تعالیٰ سے نومیدی پیدا ہوتی ہے اور نہ خدائے تعالیٰ کو کوئی ایسا نالائق کام کرنا پڑتا ہے کہ گناہ تو کوئی کرے اور سزا دوسرے کو دی جائے۔

غرض یہ کتاب ان نادر اور نہایت لطیف تحقیقاتوں پر مشتمل ہے جو نہایت مفید اور آجکل روحانی ہیضہ سے بچنے کے لئے جو اپنے زہرناک مادہ سے ایک عالم کو ہلاک کرتا جاتا ہے نہایت مجرب اور شفا بخش شربت ہے اور چونکہ یہ کتاب بیرونی اور اندرونی دونوں قسم کے فسادوں کی اصلاح پر مشتمل ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے میں یقین کرتا ہوں کہ کتاب (دین) اور فرقان کریم اور حضرت سیدنا و مولانا خاتم الانبیا ﷺ کی **برکات دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مبارک ذریعہ ہے**''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 275)

یہ عظیم الشان کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ اردو میں ہے اور دوسرا عربی میں۔ اردو حصہ کی تاریخ 1892ء ہے اور اس کا عربی حصہ 1893ء کے آغاز میں لکھا گیا اور یہ کتاب فروری 1893ء میں مطبع ریاض ہند قادیان سے شائع ہوئی۔

ارفع مقاصد

یہ نادر روزگار کتاب جن ارفع مقاصد کو پورا کرنے کے لئے لکھی گئی وہ سوائے اللہ کی خاص تائید ونصرت کے تکمیل کو نہیں پہنچ سکتے تھے۔ چنانچہ کتاب کی تحریر کے دوران ہر کام پر غیر معمولی افضالِ الٰہی آپ کے شاملِ حال رہے۔ حضرت مسیح موعود انہی رحمتوں کے تذکرہ میں رقمطراز ہیں۔

''میں اس بات سے شرمندہ ہوں کہ میں نے یہ کہا کہ میں نے اس کو لکھا ہے کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ خداتعالیٰ نے اول سے آخر تک اس کے لکھنے میں آپ مجھ کو عجیب در عجیب مددیں دی ہیں **اور وہ عجیب لطائف ونکات اس میں بھر دیئے ہیں کہ جو انسان کی معمولی طاقتوں سے بہت بڑھ کر ہیں** ...... اس کتاب کی تحریر کے وقت دو دفعہ جناب ...... کی زیارت مجھ کو ہوئی اور آپ نے اس کتاب کی تالیف پر بہت مسرت ظاہر کی''۔

(روحانی خزائن جلد5 ص652)

ایک پاک رویا کی تفصیل بھی حضور کے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔

''جب یہ عاجز نورافشاں کے جواب میں اس بات کو دلائل شافیہ کے ساتھ لکھ چکا کہ درحقیقت روحانی قیامت کے مصداق ہمارے نبی ﷺ ہیں اور کسی قدر نعت نبی کریم ﷺ جو درحقیقت احاطہ بیان سے خارج ہے۔ ان عبارات میں درج کرچکا اور نے بطور نمونہ کچھ مناقب ومحامد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اسی ثبوت کے ذیل میں تحریر کرچکا تو وہ 17/ اکتوبر 1892ء کا دن تھا۔ پھر جب میں رات کو بعد تحریر نعت نبی کریم ﷺ اور مناقب ومحامد صحابہ رضی اللہ عنہم سویا تو مجھے ایک نہایت مبارک اور پاک رویا دکھایا گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں ایک وسیع مکان میں ہوں جس کے نہایت کشادہ اور وسیع دالان ہیں اور نہایت مکلّف فرش ہورہے ہیں اور اوپر کی منزل ہے اور میں ایک جماعت کثیر کو ربانی حقائق ومعارف سنا رہا ہوں ...... میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ جناب ...... ہماری جماعت کے قریب ایک وسیع چبوترہ پر کھڑے ہیں اور یہ ہی گمان گزرتا ہے کہ چہل قدمی کررہے ہیں ...... اب جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ ...... کے ہاتھ میں کتاب آئینہ کمالات اسلام ہے یعنی یہی کتاب اور یہ مقام جو اس وقت چھپا ہوا معلوم ہوتا ہے اور ...... نے اپنی انگشت مبارک اس مقام پر رکھی ہوئی ہے کہ جہاں آنحضرت ﷺ کے محامد مبارکہ کا ذکر اور آپ کی پاک اور پُراثر اور اعلیٰ تعلیم کا بیان ہے اور ایک انگشت اس مقام پر بھی رکھی ہوتی ہے کہ جہاں صحابہ رضی اللہ عنہم کے کمالات اور صدق وصفا کا بیان ہے اور آپ تبسم فرماتے ہیں اور کہتے ہیں:۔

ھذا لی وھذا لاصحابی

یعنی یہ تعریف میرے لئے ہے اور یہ میرے اصحاب کے لئے اور پھر بعد اس کے خواب سے الہام کی طرف میری طبیعت منتقل ہوئی اور کشفی حالت پیدا ہوگئی تو کشفاً میرے پر ظاہر کیا گیا کہ اس مقام میں جو خداتعالیٰ کی تعریف ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا ظاہر کی اور پھر اس کی نسبت یہ الہام ہوا۔

ھذا الثناء لی

اور رات منگل کی تھی اور تین بجے پر پندرہ منٹ گزرے تھے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص215)

اس ضمن میں آپ نے یہ رویا بھی تحریر فرمایا ہے۔

''اور ایک رات یہ بھی دیکھا کہ ایک فرشتہ بلند آواز سے لوگوں کے دلوں کو اس کتاب کی طرف بلاتا ہے اور کہتا ہے۔

ھذا کتاب مبارک فقوموا للاجلال والاکرام

یعنی یہ کتاب مبارک ہے اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوجاؤ۔

(روحانی خزائن جلد5 ص652)

ملائکۃ اللہ کی حقیقت

آئینہ کمالات اسلام میں حضور نے دینی تعلیم کے بیشمار پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور دشمن کے اعتراضوں کے دندان شکن جواب دیتے ہوئے اصل حقیقت کو خوب کھول کر بیان کیا ہے ان میں سے مثال کے طور پر صرف ایک مضمون کا ذکر کیا جاتا ہے جو ملائکۃ اللہ سے تعلق رکھتا ہے۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ علماء ان کے وجود سے منکر ہوچکے تھے۔ اس لئے حضور نے اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث فرمائی اور حضور خود فرماتے ہیں:۔

''فرشتوں کی ضرورت میں جس قدر مبسوط بحث آئینہ کمالات اسلام میں ہے اس کی نظیر کسی دوسری کتاب میں نہیں پاؤگے''۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد6 ص27)

اور یہ پہلو ایسا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو ایک منفرد شان عطا فرمائی ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

''واضح رہے کہ **یہ مسئلہ ان مسائل میں سے ہے جن کے اثبات کے لئے خداتعالیٰ نے قرآن کریم کے استنباط حقائق میں اس عاجز کو منفرد کیا ہے۔**

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص89)

جلالت وعظمت

آئینہ کمالات اسلام کے متعلق حضور کے رویا و کشوف ارشادات اس عظیم الشان کتاب کے مقام کو واضح کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اس کی جلالت اور عظمت شان کے متعلق حضور کے اپنے بیان اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ آپ اپنی تصانیف سرمہ چشم آریہ، فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام کا ذکر کرکے فرماتے ہیں:۔

(ترجمہ) ایک اور کتاب ہے جو میں نے ان دنوں تالیف کی ہے اور وہ ان سب مذکورہ بالا کتب پر سبقت لے گئی ہے۔ اس کا نام دافع الوساوس ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے حد درجہ نافع ہے جو دین کا حسن دکھانا اور مخالفوں کا منہ بند کرنا چاہتے ہیں۔ (آئینہ کمالات اسلام ص547)

اور واقعتاً اس کتاب کی روحانی تاثیرات نے ہزاروں سعید روحوں کو اپنی طرف کھینچا اور دشمنوں کے منہ توڑ دیئے اور وہ گھنگھور گھٹائیں چھٹ گئیں جو حق کے آفتاب کو چھپائے ہوئے تھیں اور وہ طوفان تھم گئے جن میں کشتی صداقت ہچکولے کھا رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں اور بشارت پہنچاتا ہوں کہ اس ناخدا نے جو آسمان اور زمین کا خدا ہے زمین کے طوفان زدوں کی فریاد سن لی اور جیسا کہ اس نے اپنی پاک کلام میں طوفان کے وقت اپنے جہاز کو بچانے کا وعدہ کیا ہوا تھا وہ وعدہ پورا کیا اور اپنے پاک بندہ کو یعنی اس عاجز کو جو بول رہا ہے۔ اپنی طرف سے مامور کرکے وہ تدبیریں سمجھادیں جو طوفان پر غالب آویں اور مال ومتاع کے صندوقوں کو دریا میں پھینکنے کی حاجت نہ پڑے۔ اب قریب ہے جو آسمان سے یہ آواز آئے کہ ......

مگر ابھی تو طوفان زور میں ہے اسی طوفان کے وقت خداتعالیٰ نے اس عاجز کو مامور کیا اور فرمایا۔

......یعنی تو ہمارے حکم سے اور ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی طیار کر اس کشتی کو اس طوفان سے کچھ خطرہ نہ ہوگا اور خدائے تعالیٰ کا ہاتھ اس پر ہوگا۔ سو وہ خالص...... کی کشتی یہی ہے جس پر سوار ہونے کے لئے میں لوگوں کو بلاتا ہوں''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص261)

آسمانی کشتی

وہ کشتی جو حضرت مسیح موعود نے تیار کی ہے اس میں آئینہ کمالات اسلام نے ایک زبردست کردار ادا کیا ہے اور اس کی ضرورت اور اہمیت آج بھی اتنی ہے جتنی کہ آج سے سو سال قبل تھی اور آئندہ بھی سچے دین کو پیش کرنے کے لئے اس کی خوشہ چینی کے بغیر چارہ نہیں ہوگا۔ اسی لئے حضور کی خواہش تھی کہ لوگ اس کا مطالعہ کرکے فائدہ اٹھائیں اور گھر گھر یہ کتاب پہنچے آپ فرماتے ہیں:۔

''مجھے یہ بڑی خواہش ہے کہ مسلمانوں کی اولاد اور اسلام کے شرفاء کی ذریت جن کے سامنے نئے علوم کی لغزشیں دن بدن بڑھتی جاتی ہیں اس کتاب کو دیکھیں۔ **اگر مجھے وسعت ہوتی تو میں تمام جلدوں کو مفت للہ تقسیم کردیتا''۔**

(روحانی خزائن جلد5 ص652)

مندرجہ بالا بیانات اس منطقی نتیجہ کی طرف ہماری راہنمائی کرتے ہیں کہ آئینہ کمالات اسلام بھی ان روحانی خزانوں میں شامل ہے جو مسیح موعود نے آکر دنیا میں تقسیم کئے ہیں۔ پس ان خزانوں سے جھولیاں بھرلیں اور ان کو اپنے دلوں میں محفوظ کرلیں۔ یہ کتاب حقائق ومعارف کا ایک مرقع ہے جس کا ہر ورق پلٹنے سے ایک نئے جہان معانی کے دروازے کھل جاتے ہیں ایک گلشن ہے جس کا پتہ پتہ حق کے حسن کی داستانیں بیان کررہا ہے۔ آئیں ان خوبصورت وادیوں میں داخل ہوں اور روحانی خوشبوؤں سے دل ودماغ کو معطر کریں۔ قلب ونظر کے بے رنگ گھر کو اس کے رنگوں سے سجائیں تا خود خدا اس میں اتر آئے اور ابدی جنتوں میں داخلے کا مژدہ سنائے۔

فتح کی بشارت

حضور نے اپنے قلمی جہاد کے نتیجہ میں غلبہ حق کی عظیم الشان بشارت اسی کتاب میں دی ہے۔ خدا کرے کہ یہ بشارت ہماری زندگیوں میں پوری ہو۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہورہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کرکے بیدل نہیں ہونا چاہئے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں (دین) کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ (دین) کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور (دین) فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ (دین) کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ (دین) نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کردے گا۔ (دین) کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہورہے ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کردیوے''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص254)

پہلی عربی کتاب

11 جنوری 1893ء کو جب حضرت مسیح موعود اپنی معرکۃ الآراء کتاب آئینہ کمالات اسلام کے اُردو حصہ کی تالیف سے فارغ ہوئے تو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے ایک مجلس میں حضرت اقدس سے عرض کیا کہ اس کتاب کے ساتھ مسلمان فقراء اور پیر زادوں پر اتمام حجت کے لئے ایک خط بھی شائع ہونا چاہئے جو خدا کے قائم کردہ اس سلسلہ سے بے خبر ہیں۔ حضور کو یہ تجویز پسند آئی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

''میرا ارادہ یہ تھا کہ یہ خط اُردو میں لکھوں لیکن رات کو بعض ارشادات الٰہامی سے ایسا معلوم ہوا کہ یہ خط عربی میں لکھنا چاہئے اور یہ بھی الہام ہوا کہ ان لوگوں پر اثر بہت کم پڑے گا، ہاں اتمام حجت ہوگا''۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 359)

چنانچہ آپ نے خداداد قوت و مقدرت سے نہایت فصیح و بلیغ عربی زبان میں ''التبلیغ'' کے عنوان سے ایک خط لکھا جس میں آپ نے ہندوستان، عرب، مصر، شام، ایران، ترکی اور دیگر ممالک کے سجادہ نشینوں، زاہدوں، صوفیوں اور خانقاہ نشینوں تک پیغام حق پہنچایا۔ حضور نے یہ پہلی عربی کتاب خدا تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت اور اس کے الہام اور اس کی خاص قدرت سے تالیف فرمائی۔

اس کتاب میں حضور نے عربوں کو براہ راست مخاطب فرمایا اور خدا تعالیٰ کے الہام و انعام اور اس کی مدد و نصرت و قوت سے لکھی گئی اس کتاب کا تقاضا تھا کہ حضور کا عربوں کو یہ خطاب بے مثال اور مؤثر ترین ہو اور اعجازی رنگ لئے ہوئے ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جن الفاظ میں حضور نے عربوں کو مخاطب فرمایا وہ دل و دماغ پر اک عجیب کیفیت برپا کردیتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:۔

تمہی میں سے وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے سارے دل اور ساری روح اور کامل عقل و سمجھ کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کی اور خدا کے دین اور اس کی پاک کتاب کی اشاعت کے لئے اپنے مال اور جانیں فدا کردیں۔ بے شک یہ فضائل آپ لوگوں ہی کا خاصہ ہیں اور جو آپ کی شایانِ شان عزت و احترام نہیں کرتا وہ یقیناً ظلم و زیادتی کا مرتکب ہوتا ہے۔

اے میرے بھائیو! میں آپ کی خدمت میں یہ خط ایک زخمی دل اور بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ پس میری بات سنو، اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 419-422)

اے عرب اور مصر اور بلاد شام وغیرہ کے برادران، جب مَیں نے دیکھا کہ یہ ایک عظیم نعمت ہے اور آسمان سے نازل ہونے والا مائدہ ہے اور عطاؤں والے خدا کی طرف سے ایک قابل قدر نشان ہے تو میرے دل نے پسند نہیں کیا کہ میں آپ کو اس میں شریک نہ کروں۔ چنانچہ مَیں نے اس کی ...... کرنا فرض سمجھا اور اسے ایسے قرض کے مشابہ دیکھا جس کا حق اس کو ادا کئے بغیر ادا نہیں ہوتا۔

اب مَیں نے آپ کو وہ سب کہہ دیا ہے جو میرے لئے میرے رب کی طرف سے ظاہر ہوا ہے اور میں اس بات کے انتظار میں ہوں کہ تم کس طرح اس کا جواب دیتے ہو''۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 488-490)

حضور کے یہ پُر تاثیر کلمات ایسے ہیں کہ پتھر سے پتھر دل کو بھی پگھلا کے رکھ دیں۔ لیکن اُس زمانہ میں حضور کی کتب کا عربوں تک پہنچنا نہایت مشکل تھا اس لئے اس عرصہ میں شاید عرب ممالک کے کچھ زیادہ لوگوں پر اس تحریر کا جادو ظاہر نہ ہوا۔ لیکن تاریخ نے سینۂ قرطاس پر بصد فخر ایک مثال یوں محفوظ کی کہ طرابلس کے ایک مشہور عالم السید محمد سعید الشامی نے جب یہ کتاب پڑھی تو بے ساختہ کہا: 'واللہ ایسی عبارت عرب نہیں لکھ سکتا'۔ اور بالآخر اس سے متاثر ہوکر احمدیت قبول کرلی۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 473)

اسی کتاب ''التبلیغ'' کے آخر میں حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں ایک معجزہ نما عربی قصیدہ بھی رقم فرمایا ہے جو چودہ سو سال کے لٹریچر میں اپنی نظیر آپ ہے۔ جب حضور یہ قصیدہ لکھ چکے تو آپ کا روئے مبارک فرط مسرت سے چمک اٹھا اور آپ نے فرمایا:

یہ قصیدہ جناب الٰہی میں قبول ہوگیا اور خدا تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ قصیدہ حفظ کرلے گا اور ہمیشہ پڑھے گا میں اس کے دل میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دوں گا، اور اپنا قرب عطا کروں گا''۔

یہ قصیدہ جماعت کے ہر چھوٹے بڑے میں یکساں مقبول ہے۔ اس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے:

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان
یسعی إلیك الخلق کالظمآن

حضرت مسیح موعود کی الہامی زبان کے بارہ میں بعض یہ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ حضور نے اچھی خاصی عربی پڑھی ہوئی تھی اور قادر الکلام تھے اور خدا کی طرف سے تعلیم محض ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

علامہ نیاز فتح پوری صاحب نے اس قصیدہ کے بارہ میں لکھا:

اب سے تقریباً 65 سال قبل 1893ء کی بات ہے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعویٰ تجدید و مہدویت سے ملک کی فضا گونج رہی تھی اور مخالفت کا اک طوفان ان کے خلاف برپا تھا۔ آریہ عیسائی اور مسلم علماء سبھی ان کے مخالف تھے اور وہ تن تنہا ان تمام حریفوں کا مقابلہ کر رہے تھے۔ یہی وہ زمانہ تھا جب انہوں نے مخالفین کو ھَل مِن مبارز کے متعدد چیلنج دیئے اور ان میں سے کوئی سامنے نہ آیا۔ ان پر منجملہ اور اتہامات میں سے ایک اتہام یہ بھی تھا کہ وہ عربی و فارسی سے نابلد ہیں۔ اسی اتہام کی تردید میں انہوں نے یہ قصیدہ نعت عربی میں لکھ کر مخالفین کو اس کا جواب لکھنے کی دعوت دی۔ لیکن ان میں سے کوئی بروئے نہ آیا۔ مرزا صاحب کا یہ مشہور قصیدہ 69 اشعار پر مشتمل ہے۔ اپنے تمام لسانی محاسن کے لحاظ سے ایسی عجیب و غریب چیز ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ایک ایسا شخص جس نے کسی مدرسہ میں زانوئے ادب تہ نہ کیا تھا کیونکر ایسا فصیح و بلیغ قصیدہ لکھنے پر قادر ہو گیا...... یہ قصیدہ نہ صرف اپنی لسانی و فنی خصوصیات بلکہ اس والہانہ محبت کے لحاظ سے جو مرزا صاحب کو رسول اللہؐ سے تھی بڑی پُر اثر چیز ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 474-475)

اردو ترجمہ

التبلیغ کے عربی حصہ کا فارسی ترجمہ کرنے کی سعادت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کو حاصل ہوئی۔ وہ اس ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

جن دنوں حضرت مسیح موعود اپنی کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' کا عربی حصہ لکھ رہے تھے حضور نے مولوی نورالدین صاحب (خلیفہ اول) کو ایک بڑا دو ورقہ اس زیر تصنیف کتاب کے مسودہ کا اس غرض سے دیا کہ فارسی میں ترجمہ کرنے کے لئے مجھے پہنچا دیا جائے وہ ایسا مضمون تھا کہ اس خداداد فصاحت و بلاغت پر حضرت کو ناز تھا۔ مگر مولوی صاحب سے یہ دو ورقہ کہیں گر گیا۔ چونکہ حضرت مسیح موعود مجھے ہر روز کا تازہ عربی مسودہ فارسی ترجمہ کے لئے ارسال فرمایا کرتے تھے اس لئے اس دن غیر معمولی دیر ہونے پر مجھے طبعًا فکر پیدا ہوا اور میں نے مولوی نورالدین صاحب سے ذکر کیا کہ آج حضرت کی طرف سے مضمون نہیں آیا اور کاتب سر پر کھڑا ہے اور دیر ہورہی ہے معلوم نہیں کیا بات ہے۔ یہ الفاظ میرے منہ سے نکلنے تھے کہ مولوی نورالدین صاحب کا رنگ فق ہوگیا۔ کیونکہ دو ورقہ مولوی صاحب سے کہیں گر گیا تھا۔ بے حد تلاش کی مگر مضمون نہ ملا اور مولوی صاحب سخت پریشان تھے۔ حضرت مسیح موعود کو اطلاع ہوئی تو حسب معمول ہشاش بشاش مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے اور خفا ہونا یا گھبراہٹ کا اظہار کرنا تو در کنار الٹا اپنی طرف سے معذرت فرمانے لگے کہ مولوی صاحب کو مسودہ کے گم ہونے سے ناحق تشویش ہوئی مجھے مولوی صاحب کی تکلیف کی وجہ سے بہت افسوس ہے۔ میرا تو یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے گمشدہ کاغذ سے بہتر مضمون لکھنے کی توفیق عطا فرما دے گا''۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 591)

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی بیعت

اس کتاب نے بڑی عظیم سعید روحوں کو فتح کیا جن میں سے اول حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید ہیں۔ جب امیر کابل عبدالرحمان کے عہد میں افغانستان اور ہندوستان کی سرحدوں کے تعین کے لئے کمیشن قائم ہوا تو افغان وفد میں حضرت صاحبزادہ صاحب بھی تھے۔ اس کمیشن نے جولائی تا دسمبر 1894ء 6 ماہ میں تاریخی ڈیورنڈ لائن قائم کی۔

کمیشن کے ارکان پاراچنار کے مقام پر دن کو حد بندی کا کام کرتے اور رات کو مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا۔ حسن اتفاق سے کمیشن کے محرر پشاور کے سید چن بادشاہ صاحب نے ایک مرتبہ دوران گفتگو میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کا تذکرہ کیا جس سے حضرت سید عبداللطیف صاحب بڑے متاثر ہوئے۔ سید چن بادشاہ صاحب نے آپ کی خواہش دیکھی تو حضرت اقدس کی ایک تصنیف ''آئینہ کمالات اسلام'' پیش کی جس کے مطالعہ کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب کو حضرت اقدس سے بے حد عقیدت و الفت پیدا ہوگئی۔ انہوں نے حضور سے رابطہ قائم کرنے کے لئے اپنے بعض خاص شاگردوں مثلاً حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب، حضرت مولوی عبدالستار صاحب اور حضرت مولوی عبدالجلیل صاحب کو حضرت اقدس کی خدمت میں بار بار بھیجنا شروع کیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 157)

بالآخر حضرت صاحبزادہ صاحب خود قادیان تشریف لائے بیعت کی اور پھر صدق و صفا کا عظیم نمونہ دکھایا۔

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

''با ادب با نصیب ۔ بے ادب بے نصیب''

اساتذہ کے احترام سے دنیا میں ترقی اور دین سنور جاتا ہے

ہم بچپن سے اس مقولہ سے آشنا ہیں اور خاص طور پر مدرسوں اور سکولوں کے در و دیوار کے اوپر اسے پڑھتے آئے ہیں، اس مقولہ کی صداقت میں ذرہ بھر بھی شک نہیں لیکن بعض نادان اساتذہ اس مقولہ کو صرف اپنے حق میں استعمال کرتے ہیں اور اپنے طلباء کو بدنی سزا دینے کے ہتھیار کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں جو کہ آنحضرت ﷺ کی حدیث ''اکرموا اولادکم'' کے صریحاً خلاف ہے۔

جہاں تک اِس مقولہ کی حقیقت اور صداقت کا تعلق ہے اس میں ذرہ بھر بھی شک کی نہ صرف کوئی گنجائش نہیں بلکہ خاکسار کا تعلق چونکہ پچھلے 42 سال سے بچوں اور اساتذہ کی تعلیم و تربیت سے رہا ہے اس لئے میرا تجربہ یہی ہے کہ ایسے بچے جو پڑھائی میں درمیانہ درجہ کے بھی ہوں اگر وہ مؤدب اور اساتذہ کا احترام کرنے والے ہوں وہ لازماً دنیا میں بھی ترقی کرتے ہیں اور ان کا دین بھی سنور جاتا ہے چونکہ ایک مودب طالب علم اپنے استاد کی بات عزت و احترام سے سنتا ہے اور اپنی اس عادت کی وجہ سے اس کی توجہ کے معیار کی سطح عام طالب علم کی توجہ سے زیادہ ہوتی ہے۔

درس و تدریس کے عمل میں طالب علم کی توجہ ایک اہم کردار ادا کرتی ہے، میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ جتنی توجہ اور انہماک سے آپ اپنے اساتذہ کا سبق یا لیکچر سنتے ہیں اتنا ہی زیادہ آپ اپنی کلاس کے دوسرے طلباء سے سبقت لے جائیں گے، اگر توجہ اور انہماک میں آپ اپنی کلاس میں اول نمبر پر ہیں تو یقیناً آپ کلاس میں بھی اول آئیں گے ورنہ درجہ بدرجہ آپ اوپر نیچے ہو سکتے ہیں، چونکہ learning process کا بنیادی نقطہ concentration of mind ہے۔ خاکسار اپنے تجربہ کی بنیاد پر اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ طالب علم کا تعلیمی میدان میں ترقی کرنا اور پے درپے کامیابیوں سے ہمکنار ہو کر اسکے عروج تک پہنچنے میں بھی اس مقولہ کی صداقت آپ کو نظر آئے گی۔ جتنے بڑے بڑے آدمی دنیا میں گزرے ہیں ان کی life histroy آپ پڑھ کر دیکھ لیں کہیں نہ کہیں یہ رنگ آپ کو ضرور نظر آئے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ ''میں نے جس شخص سے ایک نقطہ بھی سیکھا میں اِس کا احسان مند ہوں''۔ یہاں میں آپ کو اس مقولہ کی صداقت کے لئے تین مثالیں اختصار کے ساتھ پیش کرنا چاہتا ہوں تا کہ آپ پر یہ حقیقت واضح ہو سکے کہ واقعی اس مقولہ میں کتنی صداقت ہے۔ سب سے پہلی مثال تو خاکسار آپ کو مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبیل انعام یافتہ کی دینا چاہتا ہے۔

آپ ایک دفعہ بیرونِ ملک روانگی سے قبل اپنے کسی عزیز کے پاس کراچی میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ کے مداحوں میں سے ایک شخص آپ کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا، وہ ساتھ والے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا اور دروازہ تھوڑا سا کھلا تھا اور ساتھ والے کمرے میں اسے صاف نظر نہیں آ رہا تھا، اسے ایسے لگا کہ ڈاکٹر صاحب کے سامنے کوئی بت نما مورتی ہے اور ڈاکٹر صاحب اس کی پوجا کر رہے ہیں، وہ عجیب بدگمانی کا شکار ہو گیا، کہنے لگا میں تو کچھ اور سمجھ کے آیا تھا یہ تو بت پرست نکلے۔ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب اس کے کمرے میں آئے اور اس سے معذرت کی اور کہا کہ مجھے دیر ہو گئی ہے، میرے ایک استاد ہیں میں انہیں ملنے ان کے گھر جایا کرتا تھا آج میرے پاس وقت کم تھا اور وہ ضعیف العمری کے باعث چل پھر نہیں سکتے تھے، میں نے ڈرائیور کو بھیجا تھا کہ ان کو اٹھا کر لے آؤ، وہ بڑی مشکل سے آئے ہیں چل پھر سکتے نہیں، میں اِس لئے سر جھکائے ان کے قریب ہو کر بات کر رہا تھا، وہ کہتے ہیں میں سخت شرمندہ ہوا اور مجھے اپنی بدگمانی پر سخت ندامت ہوئی، یہ تھی استاد کی عزت اور احترام، ڈاکٹر صاحب ایسی صفات کے حامل انسان تھے تبھی تو نوبیل انعام ملا۔

دوسرا واقعہ جسٹس ایم۔ آر کیانی صاحب کا ہے کہ سنا ہے کہ جب وہ ہائی کورٹ کے جسٹس بنے تو ان کے ابتدائی کلاسز کے استاد کو پتہ چلا کہ رستم جج بن گیا ہے، وہ ضعیف العمری میں ایک لمبا سفر کر کے پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس کورٹ میں کسی طرح پہنچ گئے، کورٹ لگی ہوئی تھی، جسٹس صاحب نے پہچان لیا کہ میرے استاد ہیں، اپنی کرسی سے اٹھے، ریٹائیرنگ روم میں لے گئے، ڈرائیور کو بلایا کہ انہیں ساتھ لے جاؤ، ان کو نہلاؤ، ان کی حجامت کرواؤ، انہیں بازار سے ریڈی میڈ ملبوسات لے کر پہناؤ، نیا جوتا خرید کر دو اور گھر یا Guest House میں لے جانا، میں کورٹ سے فارغ ہو کر ان سے مل لوں گا، استاد کی عزت اور احترام کی یہ تھی ایک اور مثال۔

اب آنکھوں دیکھا حال سنئے، خدام الاحمدیہ کی Basement میں میں نے نصرت جہاں اکیڈمی کے تمام ٹیچرز کے لئے Teachers Training Workshop کا اہتمام کیا ہوا تھا، پروفیسر امان اللہ قریشی صاحب کالج آف ایجوکیشن فیصل آباد والے لیکچر دے رہے تھے تو اتنے میں پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور والے پاکستان کے مایہ ناز ماہرِ تعلیم تھے، basment کی سیڑھیاں اتر رہے تھے، جوں ہی پروفیسر امان اللہ قریشی صاحب نے انہیں دیکھا لیکچر چھوڑ کر یہ کہتے ہوئے کہ My Teacher My Teacher دوڑتے ہوئے آگے بڑھ کر ان کا بریف کیس پکڑا اور انہیں سٹیج پر لا کر بٹھایا، ان کے بعد پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کا لیکچر تھا۔ دنیا میں وہی لوگ عزت پاتے ہیں جو اپنے اساتذہ کی قدر و منزلت کو پہچانتے ہیں۔

جہاں ٹیچرز کا مثالی کردار بھی آپ کے سامنے ہے، وہاں ایسے اساتذہ کی بھی کمی نہیں جنہوں نے اس مقدس پیغمبرانہ پیشے کو بدنام کر رکھا ہے، ابھی کل کی بات ہے اور آج بھی اس پیشہ سے تعلق رکھنے والے اساتذہ جن کو اساتذہ کہنا بھی اس پیشے کی توہین ہے وہ دورانِ تدریس سبق نہ یاد کرنے پر، ہوم ورک نہ کرنے پر، ڈسپلن کی چھوٹی موٹی خلاف ورزی پر انسان نہیں درندے بن کر معصوم بچوں کو سزا دینے کیلئے مختلف قسم کے ڈنڈے اپنی الماریوں میں رکھتے ہیں گویا کہ یہ Teaching Aid کا حصہ ہیں۔

اب تو بڑی دیر بعد جا کر گورنمنٹ کو بھی خیال آیا ہے کہ ''مار نہیں پیار'' کے بورڈ سکولوں میں آویزاں کر دیئے ہیں، آپ یقین جانئے کہ خاکسار کا تعلق گوجرانوالہ کے ایک گاؤں سے ہے، پاکستان بننے کے فوراً بعد میں نے سکول جانا شروع کیا، ایک پرائمری سکول ساتھ والے گاؤں میں تھا جہاں دو ٹیچرز تھے، اس پرائمری سکول میں اردگرد کے سات آٹھ گاؤں کے سکول کے بچے اور بچیاں پڑھنے کے لئے آتے تھے، اس چھوٹی عمر میں بعض بچوں کے دیہات دو، اڑھائی میل کے فاصلے پر تھے، اس پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے طلباء اور طالبات کی تعداد بہت کم تھی، ان دو ٹیچرز میں سے ایک ٹیچر سزا دینے، جوتے مارنے، ڈنڈے مارنے اور مختلف قسم کی سزائیں دینے میں اس حد تک مشہور تھے کہ سکول جانے والی عمر کے بچوں نے ایک گانا بنایا ہوا تھا:

سکول نہیں جانا۔ کان کترا ماردا اے

چونکہ اس ٹیچر کا ایک کان تھوڑا سا کٹا ہوا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ اِس ایک ٹیچر کی مار اور بدنی سزا کی وجہ سے ہمارے اس علاقے کی پوری ایک نسل تعلیمی پس ماندگی کا شکار ہوئی، نہ جانے کتنی ایسی کالی بھیڑیں اب بھی اِس پیشہ سے منسلک ہیں۔

خاکسار اِس بات کا گواہ ہے کہ اس 42 سالہ تجربے میں بیسیوں ایسے ٹیچرز بھی تھے جنہوں نے respect command کی ہے، پڑھانے اور اپنے فرائض ادا کرنے میں نہایت اعلیٰ اور بچوں کی توجہ کا مرکز بھی بنے رہتے تھے، انہیں کبھی مار کی ضرورت پیش نہیں آئی، ان کے طلباء ان کی آنکھ کے اشارے پر سنبھل کر بیٹھ جاتے تھے، ڈسپلن کا کوئی مسئلہ بھی ان کی کلاسز میں کبھی نہیں ہوا کرتا تھا۔

آخر میں ایک اور نہایت ہی اہم امر کی طرف بچوں کے والدین کو توجہ دلا کر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

جہاں تک والدین کا تعلق ہے، میرے تجربے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ بعض والدین بھی اپنے بچوں کو ''بے ادب اور بے نصیب'' بنانے میں بغیر سوچے سمجھے ایک اہم کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اکثر والدین کی یہ عادت ہوتی ہے کہ ہمیشہ فرطِ محبت کے جوش میں اپنے بچوں کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں، انہیں صحیح سمجھتے ہیں، وہ گھر آ کر جو کچھ بتاتے ہیں اِس پر یقین کر لیتے ہیں، ان کے سامنے بچے اپنے ٹیچرز کے مختلف نام بگاڑ کر برا بھلا کہتے ہیں، پڑھتے آپ نہیں، ٹیچرز نے توجہ دلائی تو ٹیچرز کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور ساتھ والدین بھی شامل ہو جاتے ہیں۔

اللہ بھلا کرے ہمارے وائس پرنسپل صاحب صاحبزادہ مرزا انعام احمد صاحب کا، وہ جتنی دیر ہمارے ساتھ نصرت جہاں اکیڈمی میں رہے ہم خصوصاً اِس بات پر زور دیتے رہے کہ ایسے بچے اور ان کے والدین جب مل کر اپنے ٹیچرز جن کے پاس وہ اپنے بچوں کو پڑھانے کے لئے بھجواتے ہیں ان کی تضحیک کرتے ہیں ان کا مذاق اڑاتے ہیں انہیں برا بھلا کہتے ہیں، ان کے بچے کیا خاک ان سے سیکھیں گے، اس معاملہ میں ہم بچوں اور والدین کی راہنمائی کرتے رہے۔

طلباء کی راہنمائی کے لئے گزارش ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت ادب و احترام کرنا سیکھیں جتنا زیادہ آپ اساتذہ کی عزت و احترام کریں گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ آپ کو نوازے گا۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ طلباء کا وہ گروپ جو دنیاوی طور پر بھی ترقی کر کے ڈاکٹر، انجینئر یا دوسرے شعبوں میں ترقی کر کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں جب کبھی وہ ملتے ہیں تو انتہائی مودب انداز میں سر جھکائے بات کرتے ہیں اور ہمیشہ اپنے اساتذہ کو دعا کے لئے کہتے ہیں، والدین سے بھی گزارش ہے کہ اگر ان کا بچہ اپنے استاد کے بارے میں کوئی غلط بات کرتا ہے تو اسے فوراً روک دیں اور اسے اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کرنا سکھائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104610 میں شکیل احمد

ولد شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ولد رشید احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 سید طالب محمود ولد سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر 104611 میں رشید احمد شاہد

ولد چوہدری محمد عبد اللہ مرحوم قوم بھٹی پیشہ......عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالفتوح شرقی اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری علی احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد الدین مرحوم

مسل نمبر 104612 میں منور احمد گورائیہ

ولد محمد حسین گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیت -/6500000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/400,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد گورائیہ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت 33834 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 104613 میں عائشہ کرن

بنت رفیق احمد خالد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ کرن گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد رفیق ولد رفیق احمد خالد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خالد ولد عبد الرشید مرحوم

مسل نمبر 104614 میں زینب بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/48000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل عمر گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 104615 میں مرزا مبارک احمد

ولد حاجی مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مغل پیشہ کنسٹرکشن ورک عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک بلڈنگ نسبت روڈ ڈسکہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع ڈسکہ اندازاً مالیت -/50,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 11 مرلے واقع ڈسکہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف ولد میاں اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 104616 میں تنویر اسلام

زوجہ مرزا مبارک احمد قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک بلڈنگ نسبت روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $7\frac{1}{2}$ مرلے واقع ڈسکہ اندازاً مالیت -/7500000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/150,000 روپے (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔تنویر اسلام گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف ولد میاں اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد ولد حاجی مرزا نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 104617 میں صوفی محمد امین

ولد میاں عبد اللہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر کالونی نزد بجلی گھر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع ڈسکہ اندازاً مالیت -/700,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/530,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صوفی محمد امین گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ ثاقب ولد عبد الستار طاہر گواہ شد نمبر 2 انشاء اللہ خاں ولد محمد ابراہیم عابد مرحوم

مسل نمبر 104618 میں خلیل احمد گھمن

ولد چوہدری نبی احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ پنشن عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افشاں روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/107000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن ولد خلیل احمد

مسل نمبر 104619 میں سید اعزاز حسین زیدی

ولد سید آفتاب حسین قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید اعزاز حسین زیدی گواہ شد نمبر 1 سید آفتاب حسین زیدی ولد سید مبارک احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سید ندیم منور زیدی ولد سید منور احمد زیدی

مسل نمبر 104620 میں آصف الرحمٰن

ولد عبد الرحمٰن قوم اعوان پیشہ ہیلپر مستری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 کاشف الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد فضل اللہ افضل

مسل نمبر 104621 میں فلاح الدین احمد

ولد منیر الدین قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فلاح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نواز احمد ناصر باجوہ وصیت نمبر 36045 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت 68785

مسل نمبر 104622 میں فاروق احمد

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد گواہ شد نمبر1 نواز احمد ناصر باجوہ وصیت 36045 گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ وصیت 68785

مسل نمبر 104623 میں بلال احمد باجوہ

ولد امان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 نواز احمد ناصر باجوہ وصیت 36045 گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ وصیت 68785

مسل نمبر 104624 میں کاشف الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5130 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف الرحمٰن گواہ شد نمبر1 آصف الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ وصیت 68785

مسل نمبر 104625 میں محمد اعظم

ولد منظور احمد قوم گوندل پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ بھٹی وصیت 68785 گواہ شد نمبر2 آصف الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 104626 میں شمع اسلام

بنت جمال الدین مبارک قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع اسلام گواہ شد نمبر1 محمد فواد ولد جمال الدین مبارک گواہ شد نمبر2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 104627 میں نادیہ منال

بنت جمال الدین مبارک قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ منال گواہ شد نمبر1 محمد فواد ولد جمال الدین مبارک گواہ شد نمبر2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 104628 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ مشہود احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/80,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 32 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خاں وصیت 29150 گواہ شد نمبر2 عبدالغفور خاں وصیت 22480

مسل نمبر 104629 میں سہیل احمد حسن

ولد جمیل احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد حسن گواہ شد نمبر1 مدثر احمد بشارت وصیت 40720 گواہ شد نمبر2 نسیم اللہ ولد ملک سلیم اللہ

مسل نمبر 104630 میں فواد ادریس

ولد غلام احمد قوم چوعظہ پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد ادریس گواہ شد نمبر1 حامد احمد وصیت 65880 گواہ شد نمبر2 نسیم اللہ وصیت نمبر 80148

مسل نمبر 104631 میں حافظ طٰہٰ داؤد

ولد داؤد احمد عابد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طٰہٰ داؤد گواہ شد نمبر1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر2 برھان الحق وصیت 48372

مسل نمبر 104632 میں نبیل احمد خان

ولد عبدالصبور خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد خان گواہ شد نمبر1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر2 برہان الحق ولد رفیق احمد خان

مسل نمبر 104633 میں عدنان طارق

ولد ڈاکٹر طارق مسعود رضا قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان طارق گواہ شد نمبر1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر2 برہان الحق وصیت 48372

مسل نمبر 104634 میں مصور احمد رانا

ولد منصور احمد رضا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد رانا گواہ شد نمبر1 شان الحق وصیت 34113 گواہ شد نمبر2 برہان الحق وصیت 48372

مسل نمبر 104635 میں شمیم اختر خاں

زوجہ رانا محمد اجمل خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/400,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شمیم اختر خاں گواہ شد نمبر1 رانا محمد اجمل خاں وصیت 46035 گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ

مسل نمبر 104636 میں خولہ منصورہ

بنت افتخار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ منصورہ گواہ شدنمبر1 فواداحمد ولدافتخاراحمد گواہ شدنمبر2 ملک صباح الظفرعمر ولدملک منصوراحمدعمر

مسل نمبر 104637 میں زبیر احمد ناصر

ولدسعیداحمد ناصرقوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔زبیراحمد ناصر گواہ شدنمبر1 اسامہ شمیم احمد ولد شمیم پرویز گواہ شدنمبر2 واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 104638 میں سلیم احمد

ولدحبیب احمدقوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرشرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) نقدرقم مبلغ-/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سلیم احمد گواہ شدنمبر1 توصیف احمد احسن ولدسید محمد اسماعیل احسن گواہ شدنمبر2 ضمیراحمدندیم وصیت 28824

مسل نمبر 104639 میں ناصر احمد

ولداللہ رکھا قوم لنگاہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرجنوبی ھدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصراحمد گواہ شدنمبر1 سعیداحمد ولد محمدمنور گواہ شدنمبر2 محمد عاصم احمد ولداللہ رکھا

مسل نمبر 104640 میں حافظ ظافر احمد

ولدمیاں محمد اسحٰق قوم قاضی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدرغربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔حافظ ظافراحمد گواہ شدنمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شدنمبر2 شہزاداحمد وصیت 60580

مسل نمبر 104641 میں ناصر احمد

ولدمحمد احمد وقارقوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ناصراحمد گواہ شدنمبر1 طلحہ صادق وصیت 70072 گواہ شدنمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم

مسل نمبر 104642 میں نسیم بیگم

زوجہ مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیت-/2000,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم بیگم گواہ شدنمبر1 یاسرنبیل احمد ولدمقبول احمد خان گواہ شدنمبر2 نویداحمد ولدمقبول احمد

مسل نمبر 104643 میں قراۃ العین

بنت عبدالمنان طاہرقوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ قراۃ العین طاہر گواہ شدنمبر1 عبد الرحمٰن ولد اللہ رکھا گواہ شدنمبر2 عطاء المنان طاہر وصیت 30422

مسل نمبر 104644 میں بشارت احمد

ولدنذیراحمد قوم جٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رکشہ اندازاً مالیت-/40,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-12-10 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد گواہ شدنمبر1 ظفراللہ ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 رشیداحمد ولدمحمد عبداللہ

مسل نمبر 104645 میں عائشہ عزیز

بنت عزیز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ عزیز گواہ شد نمبر1 ظفراللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 فرید احمد وصیت 57566

مسل نمبر 104646 میں محمد حمزہ احمد

ولدمظفراحمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حمزہ احمد گواہ شدنمبر1 فضل کریم قمر ولدمیاں اللہ دتہ گواہ شدنمبر2 قدیراحمد ناصر ولدفضل کریم قمر کھرل

مسل نمبر 104647 میں ارسلان لطیف

ولدعبد الطیف قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان لطیف گواہ شدنمبر1 احتشام لطیف ولد عبدالطیف گواہ شدنمبر2 عبدالطیف ولدغلام حسین

مسل نمبر 104648 میں وردہ فاطمہ

بنت ڈاکٹر ثناءاللہ قمرقوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔وردہ فاطمہ گواہ شدنمبر1 ریاض احمد جٹہ ولدعبداللہ خاں گواہ شدنمبر2 ڈاکٹرثناءاللہ قمر ولدغلام محمد خادم

مسل نمبر 104649 میں قمر النساء

ولدثناءاللہ قمرقوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔قمرالنساء گواہ شدنمبر1 ریاض احمد جٹہ ولدعبداللہ خاں گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر ثناءاللہ قمر ولدغلام محمد خادم

مسل نمبر 104650 میں اِفراء ناز

بنت چوہدری ظہوراحمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اِفراء ناز گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2 مغفور احمد چیمہ ولد ظہور احمد چیمہ

مسل نمبر 104651 میں محمد آصف خان

ولد عبدالسلام خان قوم پٹھان پیشہ تاجر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/KR20,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد آصف خان گواہ شد نمبر1 کفایت اللہ بشارت گواہ شد نمبر2 ادریس احمد

مسل نمبر 104652 میں مختار احمد ساجد

ولد چوہدری محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ناروے اندازاً مالیت-/KP20,00,000 اس وقت مجھے مبلغ-/KR10,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مختار احمد ساجد گواہ شد نمبر1 خالد محمود ملک گواہ شد نمبر2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 104653 میں مزنہ احمد

بنت مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 230 گرام اندازاً مالیت -/575000 روپے (پاکستانی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2786 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Munza Ahmad گواہ شد نمبر1 Agha Yahya Khan گواہ شد نمبر2 رضوان احمد افضل

مسل نمبر 104654 میں فرحان رشید

ولد انور احمد رشید قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/KR1050 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرحان رشید گواہ شد نمبر1 Kamal Yousuf گواہ شد نمبر2 Agha Yahya Khan

مسل نمبر 104655 میں وقاص محبوب رانجھا

ولد محمد محبوب الٰہی رانجھا قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وقاص محبوب رانجھا گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود وصیت 28105 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد خرم وڑائچ

مسل نمبر 104656 میں صبا قریشی

زوجہ ظفر اقبال قریشی قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 27 تولے اندازاً مالیت-/8000 یورو (2) حق مہر مبلغ -/3650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صبا قریشی گواہ شد نمبر1 ظفر اقبال قریشی گواہ شد نمبر2 طاہر احمد محمود وصیت 28105

مسل نمبر 104657 میں خورشید احمد چوہدری

ولد مبشر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/750 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔خورشید احمد چوہدری گواہ شد نمبر1 طاہر احمد محمود وصیت 28105 گواہ شد نمبر2 سید عبدالمالک

مسل نمبر 104658 میں Saoud Chaudhry

ولد Mehmood Khalil Chaudhry قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت سٹڈی الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Saoud Chaudhry گواہ شد نمبر1 Muzafar Hussain گواہ شد نمبر2 Abdul Basit

مسل نمبر 104659 میں ماہ رخ

بنت عارف محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہ رخ گواہ شد نمبر1 اسامہ ابدال گواہ شد نمبر2 چوہدری جمیل الرحمٰن

مسل نمبر 104660 میں نزہت عارف

زوجہ عارف محمود بٹ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیت-/6000 یورو۔نوٹ (حق مہر ادا شدہ مبلغ-/15000 روپے مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزہت عارف گواہ شد نمبر1 اسامہ ابدال گواہ شد نمبر2 Ch.Jamil ur Rehman

مسل نمبر 104661 میں نبیلہ حیدر

بنت حبیب حیدر قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نبیلہ حیدر گواہ شد نمبر1 حبیب حیدر گواہ شد نمبر2 Fahim Ahmad

مسل نمبر 104662 میں ابدال ربانی

ولد بشارت ربانی قوم ملک کشمیری پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابدال ربانی گواہ شد نمبر1 اسامہ ابدال گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد

مسل نمبر 104663 میں اسماء ابدال

بنت ابدال ربانی قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 18 ماشے اندازاً مالیت-/450 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/75 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔اسماء ابدال گواہ شد نمبر1 ابدال ربانی گواہ شد نمبر2 اسامہ ابدال

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وشادی

مکرم سعید احمد چٹھہ صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 10 اکتوبر 2010ء کو بیت مبارک میں میری بیٹی مکرمہ نوید سحر چٹھہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم محمد امین طاہر صاحب ابن مکرم محمد صدیق میمن صاحب مورو سندھ کے ساتھ کیا۔ اسی روز دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے لان میں رخصتی کی تقریب ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عامر سلیم صاحب ناظم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 دسمبر 2010ء کو مجھے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام عاکف سلیم عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب چک نمبر 30 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا، مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف 38 جنوبی ضلع سرگودھا کا نواسہ، مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب سابق امیر جماعت گھسیٹ پورہ اور حضرت مولوی سلطان علی صاحب آف پھیروچیچی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی زندگی عطا فرمائے نیز نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم خرم شہزاد صاحب ولد محمد آزاد صاحب وصیت نمبر 47812 نے مورخہ 22 جولائی 2005ء کو چہان p/o خاص تحصیل و ضلع راولپنڈی سے وصیت کی تھی موصوف نے سال 2009/2010ء میں ادائیگی محلہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ سے کی تھی۔ ان کا دفتر وصیت سے رابطہ منقطع ہے اگر موصوف خود یا ان کے عزیز واقارب یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سہیل نوید صاحب نوید شاپنگ سنٹر گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہم سب بہن بھائیوں کی پیاری بہن "آپو" روبینہ اکرام المعروف "فضل ربی" جو قوت گویائی سے محروم تھی۔ بنت مکرم شیخ محمد اکرام صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ مورخہ 5 دسمبر 2010ء کو نہایت مختصر علالت کے بعد بعمر 45 سال حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ اپنے والد محترم کی وفات کے شدید صدمہ کے باعث صرف 22 دن بعد اس جہان فانی سے کوچ کرگئی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 6 دسمبر 2010ء کو بعد عصر بیت المبارک میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور اسی دن بوقت تدفین مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت مہربان شفیق اور حددرجہ اخلاص سادگی اور خندہ روئی کا پیکر تھیں۔

ہم پسماندگان پے در پے صدمات پر عزیز و اقارب احباب جماعت کے بیحد ممنون ومشکور ہیں جنہوں نے ہماری ڈھارس بندھائی اور مرحومین کے بلندی درجات کیلئے دعا گو رہے۔ احباب جماعت سے درخوست دعا ہے کہ خدا مرحومہ کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں کی چادر میں لپیٹ لے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد پاکستان کو ڈیٹا بیس مینجمنٹ سپیشلسٹ، سینئر پراجیکٹ مینیجر، پروگرام ڈویلپمنٹ آفیسر، اسسٹنٹ اکاؤنٹس مینیجر، اکاؤنٹس اسسٹنٹ، پراجیکٹ اسسٹنٹ اور DEO درکار ہیں۔ درخواستیں بنام اسسٹنٹ ڈائریکٹر پرسنل جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جنوری 2011ء ہے۔ رابطہ کیلئے www.hec.gov.pk/payment تفصیلات کیلئے 12 دسمبر 2010ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

حکومت پاکستان وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس میں اسسٹنٹ، یو ڈی سی، ایل ڈی سی، اکاؤنٹس کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد اور چوکیدار درکار ہیں۔ تفصیلات کیلئے اخبار ایکسپریس نیوز مورخہ 10 دسمبر 2010ء ملاحظہ فرمائیں۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ خواجہ سعید لاہور میں میڈیکل کے حوالہ سے مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ تفصیلات کے لئے ایکسپریس نیوز مورخہ 11 دسمبر 2010ء ملاحظہ فرمائیں

(نظارت صنعت وتجارت)

(بقیہ صفحہ 2 نماز جنازہ)

2010ء کو مختصر علالت کے بعد 66 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ خلافت اور جماعت کے ساتھ ہمیشہ وفا اور اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ آسنور کشمیر مورخہ 24 اگست 2010ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت محمد ابراہیم صاحب کی پڑپوتی اور حضرت محمد حسین صاحب کی پوتی تھیں۔ آپ مکرم فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ ناصر آباد کشمیر کی والدہ اور مکرم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت ربوہ کی ماموں زاد بہن تھیں۔

مکرمہ رضیہ شمس صاحبہ

مکرمہ رضیہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم عرفان احمد صاحب لندن اپنی فیملی کے ہمراہ ربوہ آئی ہوئی تھیں کہ مورخہ 18 اکتوبر 2010ء کو اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے 31 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نیک، پاکباز اور مخلص خاتون تھیں۔ جلسہ کے ایام میں مہمانوں کا خاص خیال رکھتیں اور دعوت الی اللہ کے کام بڑے شوق سے کرتی تھیں۔ خلافت سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ پسماندگان میں والدین اور میاں کے علاوہ پانچ سالہ بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ آپ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی بیٹی تھیں۔

مکرم محمد رضوان خان صاحب

مکرم محمد رضوان خان صاحب ابن مکرم غلام مصطفیٰ صاحب جلالہ شریف ضلع نارووال مورخہ یکم اگست 2010ء کو 20 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھنے والے اطاعت گزار اور مخلص نوجوان تھے۔ دعوت الی اللہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور اس معاملہ میں نڈر اور دلیر انسان تھے۔

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد کلو صاحب کینیڈا مورخہ 9 اکتوبر 2010ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ صوم صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، مالی قربانی اور جماعتی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع خالی نہ جانے دیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ قیصرہ جہاں صاحبہ

مکرمہ قیصرہ جہاں صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب کراچی مورخہ 14 ستمبر 2010ء کو 20 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھیں اور اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ لجنہ کے مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں اور ہر لحاظ سے باصلاحیت تھیں۔ مالی قربانی میں پیش پیش رہتیں اور اپنا حصہ آمد اپنی جیب خرچ سے باقاعدہ ادا کیا کرتی تھیں۔

مکرم رانا عطاء النور عمر صاحب

مکرم رانا عطاء النور عمر صاحب ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 6 نومبر 2010ء کو 34 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نمازوں کے پابند، مہمان نواز، چندوں میں باقاعدہ، خلافت سے خاص لگاؤ رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ شمیم اسلام صاحبہ

مکرمہ شمیم اسلام صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب سرہندی آف واہ کینٹ چند ماہ کی علالت کے بعد 3 نومبر 2010ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہنے والی بہت باہمت، بلند حوصلہ، صاف گو، پیار کرنے والی، ملنسار، مہمان نواز اور زندہ دل خاتون تھیں۔

مکرم رشید احمد صاحب

مکرم رشید احمد صاحب صدر جماعت سرائے عالمگیر ضلع جہلم مورخہ 10 نومبر کو 69 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نہایت نیک، ملنسار اپنوں اور غیروں سب کا خیال رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

عزیزی عاتکہ فرحت بنت مکرم عبدالغفور صاحب ربوہ عمر ڈیڑھ سال کی اوپن ہارٹ سرجری عنقریب متوقع ہے۔ احباب کرام سے اس بچی کی کامل صحت اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مبارک علی بٹ صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم رفیع احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ 30 نومبر 2010ء کو ایک حادثہ کی وجہ سے زخمی ہو گئے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم مشہود احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد مبشر صاحب بنگالی مرحوم سابق کارکن نظارت مال آمد فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 14۔ دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:07

کوٹھی برائے فروخت

کوٹھی واقع دارالصدر مین روڈ 60 فٹ پر رقبہ 1 کنال تین اطراف سے تعمیر شدہ گھروں میں گھری ہوئی۔ خوبصورت لوکیشن مع نہایت خوبصورت فرنٹ لان دو منزلہ نئی تعمیر شدہ 6 بیڈروم مع اٹیچڈ باتھ دو بڑے ٹی وی لاؤنج، ڈرائنگ، ڈائننگ، امریکن کچن، Open Patio اوپر نیچے کشادہ صحن بڑی کار پارکنگ بیرونی باتھ کے ساتھ میٹھا پانی کا کنکشن، نیٹ، فون، گیس،

الیکٹرک سٹی کے دو میٹر کی سہولتوں کے ساتھ

رابطہ: 0321-7712480

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotn:ail.com

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

دلہن جیولرز

Tel: 042-36684032

Mobile: 0300-4742974

Mobile: 0300-9491442

قدیر احمد، حفیظ احمد

طالب دعا

Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

بڑھتی مہنگائی کا توڑ

لیما سار جرمنی کی اوریجنل پوٹینسی مدر ٹنکچر رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز

طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی روایتی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات

اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم چنوٹ 047-6214510- 049-4423173

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 042-37237516

KOHINOOR STEEL TRADERS

166 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

Tel:37630055-37650490-91 Fax:37630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

Dawlance Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ

047-6214458

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

PTCL-V فرنچائز

EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ

MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ

Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔

تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں

میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2

حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School

Multan Tel :061-6779794

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرک سٹور

متصل احمدیہ بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

فون: 2632606-2642605

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

Visit Visa

Canada, USA بیرونی ممالک

Australia, UK & Europe

جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں

Education Concern®

Mr. Farrkh Luqman

67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan

042-35164619/ 0302-8411770.

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

042-37223228

37357309

0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں

E-mail:bilal@cpp.uk.net

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس

ECO Star کمپنی کی LCD/TV 19" 22" 24" 26" 32" 40" 42" 46" 55" کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔ LG پلازما 70" کمپنی ریٹ پر دستیاب ہے۔ فریج فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون نیز گیزر، اور انسٹنٹ گیزر 6 لیٹر، 8 لیٹر اور 10 لیٹر میں نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔

جنریٹر تمام سائز پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA

042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ نیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

طالب دعا۔ میاں عباس علی

میاں ریاض احمد: 0300-9401543

میاں عدنان عباس 0300-9401542

042-36170513,37963207,3963531